

کشمیر بنے گا پاکستان

اے اہلیان کشمیر ہر دردمیں، ہر غم میں ہم تمہارے ساتھ ہیں



رانا محمد قاسم نون

چیئرمین پارلیمان کمیٹی
برائے کشمیر

1947 میں جموں و کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کے آغاز کے پیش نظر، ہر سال 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس سیاہ دن بھارتی فوج نے کشمیریوں کو دھوکہ دیتے ہوئے جموں و کشمیر کی حدود میں زبردستی داخل ہو کر قبضہ جمایا۔ یہ غیر قانونی فوجی مداخلت تاریخ، انسانیت، انصاف اور حق خودارادیت کے بنیادی اصولوں کے خلاف آج بھی ایک سنگین جرم کی حیثیت رکھتی ہے۔

کئی دہائیوں کے دوران بھارت نے جبر، استبداد اور منظم ریاستی دہشت گردی کے ذریعے وادی پر اپنی فوجی گرفت کو مضبوط سے مضبوط تر کیا ہے۔ بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام مادرے عدالت قتل، جبری گمشدگیوں، من مانی گرفتاریوں، حراستی تشدد، میڈیا سبشپ، جنگی ہتھیار کے طور پر عصمت دری، اور سخت قوانین کے تحت اجتماعی سزاؤں جیسے مظالم کا سامنا کر رہے ہیں۔ کشمیری سیاسی قیادت، کارکنوں اور صحافیوں کی آوازیں زبردستی خاموش کرا دی گئی ہیں، جبکہ لاکھوں لوگ دنیا کی سب سے زیادہ عسکری موجودگی والے خطے میں بدترین گھٹن کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

آج بھارت یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کے ذریعے آبادیاتی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس کا بنیادی مقصد کشمیریوں کو، ان کے اپنے وطن میں اقلیت میں بدل دینا ہے۔ یہ اقدامات بین الاقوامی قانون، چوتھے جنیوا کنونشن اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ان متعدد قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں، جن میں جموں و کشمیر کو متنازعہ علاقہ تسلیم کیا گیا ہے اور کشمیری عوام کے ناقابل تسخیر حق خودارادیت کی تصدیق کی گئی ہے۔

پاکستان ان غیر قانونی اقدامات کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے اور کشمیر کے بہادر عوام کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر کے چیئرمین کی حیثیت سے، میں اعادہ کرتا ہوں کہ پاکستان کی پارلیمنٹ، حکومت اور عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی اس وقت تک مکمل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے جب تک ان کی پُر امن اور جائز جدوجہد اپنی حتمی منزل تک نہیں پہنچ جاتی۔ کشمیری عوام اکیلے نہیں ہیں۔ ان کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جائے گا اور ان کا مصنفانہ موقف ہر بین الاقوامی فورم پر گونجتا رہے گا۔

اس دن ہم شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اپنے اس عزم کی تجدید کرتے ہیں کہ ان کی بہادر مزاحمت کی حمایت اُس وقت تک جاری رکھی جائے گی جب تک انصاف قائم نہیں ہو جاتا، غاصبانہ قبضہ ختم نہیں ہو جاتا اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی گمرانی میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے وہ حق خودارادیت نہیں مل جاتا جس کا وعدہ ان سے سات دہائیوں سے زائد عرصہ قبل کیا گیا تھا۔

کشمیر ہمارے دلوں میں، ہمارے ضمیر میں اور ہمارے اجتماعی عزم میں اُس وقت تک زندہ رہے گا جب تک وادی میں آزادی کی صبح طلوع نہیں ہو جاتی۔



انجینئر امیر مقام

وفاقی وزیر برائے امور
کشمیر و گلگت بلتستان و سیفان

آج جب ہم کشمیر کا 78 واں یوم سیاہ منا رہے ہیں ہماری دعاؤں میں اُن کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے دہائیوں سے بھارتی افواج کے ظلم و جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس دن یعنی 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں اور جموں و کشمیر پر غیر قانونی قبضہ کر لیا۔ اُس وقت سے آج تک بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کو ان کے حق خودارادیت سے محروم رکھا گیا ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

گزشتہ 78 برسوں سے کشمیری عوام بھارتی حکام کے ہاتھوں بے پناہ مشکلات اور مظالم برداشت کرتے آ رہے ہیں۔ تاہم اُن کے حوصلے کبھی پست نہیں ہوئے۔ وہ آج بھی اپنے حق خودارادیت کے مطالبے پر ڈٹے اور ثابت قدم ہیں۔ ان کی طویل جدوجہد اور استقامت دنیا کے لیے ایک طاقتور پیغام ہے کہ کسی قوم کی جائز انگلوں کو زبردستی دیا نہیں جاسکتا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں جموں و کشمیر کے تنازعے پر واضح طور پر تسلیم کرتی ہیں کہ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ ایک آزاد اور غیر جانب دارانہ رائے شماری کے ذریعے اقوام متحدہ کی گمرانی میں کرنے کا حق حاصل ہے۔ یہ قراردادیں آج بھی قابل عمل اور لازم العمل ہیں۔

بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان وعدوں کو پورا کرے کہ کشمیری عوام کو ان کا جائز حق دلائے۔

5 اگست 2019 کے بعد سے بھارت نے اپنے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر پر اپنی گرفت مزید سخت کرنے کی نئی کوششیں کی ہیں۔ آبادیاتی تناسب تبدیل کرنے سے لے کر کشمیری قیادت کو خاموش کرنے تک بھارتی حکام کشمیری شناخت کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مزید برآں بھارتی انتظامیہ سخت گیر قوانین کے ذریعے کشمیریوں کو بغیر کسی جوابدہی کے گرفتار، قتل یا ان کی املاک مسمار کر رہی ہے۔ یہ جارحانہ رویہ ایک بار پھر 22 اپریل 2025 کے پہلا گم حملے کے بعد نمایاں ہوا جب بھارتی افواج نے پورے بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں کریک ڈاؤن شروع کیا۔

ہزاروں کشمیریوں کو گرفتار یا قتل کیے گئے اور حراست میں لیا گیا اور متعدد گھروں کو مسمار کر دیا گیا۔ یہ کارروائیاں صرف بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر تک محدود نہیں رہیں بلکہ بھارت کے مختلف حصوں میں تعلیم حاصل کرنے والے کشمیری طلبہ بھی تشدد اور بربریت کا نشانہ بنے۔ اس دن حکومت پاکستان اور پاکستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ اُن کا درد ہمارا درد ہے، اُن کی جدوجہد ہماری جدوجہد ہے۔ پاکستان اُن کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا جب تک کہ انہیں اُن کا حق خودارادیت حاصل نہیں ہو جاتا۔

ایک دن کشمیر کے عوام کے لیے امن اور انصاف کا سورج طلوع ہوگا اور جنوبی ایشیا اس دیرینہ تنازع کے مصنفانہ حل کے ذریعے استحکام اور خوشحالی کی طرف بڑھے گا۔



عطالہ تارڑ

وفاقی وزیر برائے اطلاعات و نشریات

ہر سال 27 اکتوبر کو کشمیریوں سیاہ کے طور پر اس لیے ان سیاہ واقعات کو یاد کرتے ہیں، جب بھارتی افواج نے سری نگر میں داخل ہو کر ریاست جموں و کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کی بنیاد رکھی۔ گذشتہ اسی برسوں کے دوران، بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام بھارتی قابض افواج کے ہاتھوں منظم اور مسلسل ظلم و ستم، جبر اور تلوی کی ایک طویل کاٹھار سے ہیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنی متعدد تاریخی قراردادوں میں واضح طور پر اس بات کی توثیق کی تھی کہ جموں و کشمیر کا حتمی فیصلہ ایک آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے کیا جائے گا جو اقوام متحدہ کی گمرانی میں ہوگی۔ بھارت نے اقوام متحدہ کی ان قراردادوں کو کھلے عام نظر انداز کرتے ہوئے طاقت اور جبر کے ذریعے مقبوضہ علاقے پر اپنا تسلط قائم کر لیا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی قانونی حیثیت اور مرکزیت کو تسلیم کیا ہے۔ ہم نے خطے کے اس دیرینہ تنازعے کا مصنفانہ اور پائیدار حل یقینی بنانے کے لیے مسلسل عالمی برادری کے کردار پر زور دیا ہے۔

بھارت کی 5 اگست 2019 کی غیر قانونی ایک طرفہ کارروائیوں کے نتیجے میں غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی المیہ مزید سنگین ہو گیا ہے۔ خصوصی حیثیت کے خاتمے، سخت قوانین کے نافذ، غیر مقامی افراد کو بری تعداد میں ڈومیسائل جاری کر کے آبادیاتی تناسب میں تبدیلی، اور کشمیری قیادت کی بلا جواز گرفتاری، بھارتی تسلط کے نمایاں پہلو بن چکے ہیں۔ یہ اقدامات ایک بار پھر بھارت کی اقوام متحدہ کے چارٹر، سلامتی کونسل کی قراردادوں اور چوتھے جنیوا کنونشن سے مکمل بے اعتنائی کا مظہر ہیں۔

پہلا گم حملے کے بعد بھارتی حکام نے غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں ایک اور وسیع کریک ڈاؤن شروع کیا، جس کے تحت ہزاروں کشمیریوں کو بلا جواز حراست میں لیا گیا، ان سے تفتیش کی گئی، اور معصوم شہریوں کے گھروں کو مسمار کیا گیا۔ یہ اقدامات بھارت کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور مظالم کے اس طویل ریکارڈ میں مزید اضافہ ہیں جنہیں اقوام متحدہ کے اداروں اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بخوبی دستاویزی شکل میں محفوظ کیا ہے۔

اس تمام جبر و ستم کے باوجود، بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام نے غیر معمولی ہمت، استقامت، عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی جدوجہد آج بھی اسی جذبے سے جاری ہے، اور یہ ہمیں ان کے حق خود ارادیت کے حصول کے لیے اُن کے پختہ عزم کی یاد دلاتی ہے۔

حال میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ بھارت کا مسئلہ کشمیر پر ہٹ دھرمی پر مبنی رویہ اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیاں جنوبی ایشیا کے امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ یہ تمام علاقائی ممالک اور عالمی برادری کے مفاد میں ہے کہ اس تنازعے کو سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جلد اور پُر امن طریقے سے حل کیا جائے۔

اس دن، پاکستان عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے مصائب کے خاتمے کے لیے اپنا موثر اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرے۔ کشمیری عوام کی حالت زار صرف توجہ ہی نہیں بلکہ عملی اقدامات کی بھی مستحق ہے۔

پاکستان ایک بار پھر کشمیری عوام کی مصنفانہ جدوجہد کے لیے اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول تک ان کی آواز بلند کرتا رہے گا۔



محمد اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ
اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ کشمیر کے اس موقع پر ہم 27 اکتوبر 1947 کے 8 دہائیوں سے بے پناہ مشکلات اور ظلم و بربریت کا مقابلہ کیا ہے۔ خوف اور نا انصافی کے سامنے میں بھی کشمیریوں کی بہادری، جرات مندی، اور کسی دباؤ میں نہ آنے والی آزادی کی تڑپ کو ہم سلام پیش کرتے ہیں۔ بلاشبہ کشمیریوں کا انصاف اور حق خود ارادیت کے حصول کے لیے عزم غیر متزلزل اور دائمی ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں اپنی غیر قانونی اور یکطرفہ کارروائیوں کو سلب کر لیا۔ مقبوضہ وادی میں نقل و حرکت، جمعی قافلے، جبری گمشدگیاں، حراستی تشدد اور شہریوں کو دہشت زدہ کرنے کا سلسلہ بھی مسلسل جاری ہے۔ بھارتی حکام کشمیریوں کو ان کے اپنے وطن میں اقلیت میں بدلنے کے لیے منظم کوششوں میں مصروف ہیں۔

پاکستان کے خلاف بھارت کے حالیہ جارحانہ اقدامات کے تناظر میں یوم سیاہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور دیر پا استحکام، جموں و کشمیر کے تنازعے کے مصنفانہ اور پُر امن حل سے مشروط ہے، جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

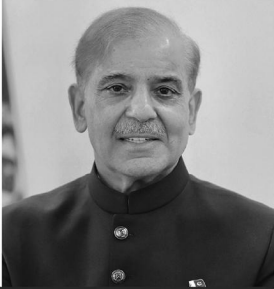
ہم آج اس موقع پر عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارت کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین اور منظم خلاف ورزیوں پر جوابدہ ٹھہرائیں، مقبوضہ علاقے میں جاری بھارتی مظالم کا فوری خاتمہ کرائیں اور اس دیرینہ تنازعے کے پائیدار حل کے لیے فعال کردار ادا کریں۔ اقوام متحدہ کشمیری عوام سے کیے گئے وعدوں کی پابندی کی ذمہ دار ہے۔

پاکستان اپنی جانب سے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا، جو روزانہ کی بنیاد پر ظلم سہہ رہے ہیں۔ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کی جدوجہد، انصاف، جدوجہد امن، اور جدوجہد حق خودارادیت میں اُن کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

بطور وزیر اعظم میں نے ہمیشہ کشمیریوں کی حالت زار اور بھارت کے تسلط سے آزادی کے لیے ان کی آواز بین الاقوامی برادری کے سامنے رکھی ہے۔

میں کشمیری عوام کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی اس جدوجہد میں اکیلے نہیں بلکہ 24 کروڑ پُر عزم پاکستانی عوام ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

ہم جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ غیر متزلزل اظہار یکجہتی کرتے ہیں اور اپنے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ کشمیری عوام کے ساتھ جڑے رہیں گے جب تک انکو انصاف پر مبنی اور بین الاقوامی برادری کا حمایت یافتہ حق خودارادیت نہیں مل جاتا اور انشاء اللہ وہ دن زیادہ دور نہیں۔



محمد شہباز شریف

وزیر اعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

ہر سال 27 اکتوبر، کشمیر کی تاریخ کا وہ تاریک دن یاد دلاتا ہے جب 78 سال پہلے بھارت نے اپنی افواج کو سری نگر بھیجا اور اس پر قبضہ کر لیا۔ یہ انسانی تاریخ کا وہ افسوسناک باب ہے جو آج بھی جاری ہے۔

اس دن سے لے کر آج تک بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں میں موجود کشمیریوں کے حق خودارادیت کو مسلسل پھال کر رہا ہے۔

بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں کشمیریوں نے 8 دہائیوں سے بے پناہ مشکلات اور ظلم و بربریت کا مقابلہ کیا ہے۔ خوف اور نا انصافی کے سامنے میں بھی کشمیریوں کی بہادری، جرات مندی، اور کسی دباؤ میں نہ آنے والی آزادی کی تڑپ کو ہم سلام پیش کرتے ہیں۔ بلاشبہ کشمیریوں کا انصاف اور حق خود ارادیت کے حصول کے لیے عزم غیر متزلزل اور دائمی ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں اپنی غیر قانونی اور یکطرفہ کارروائیوں کو سلب کر لیا۔ مقبوضہ وادی میں نقل و حرکت، جمعی قافلے، جبری گمشدگیاں، حراستی تشدد اور شہریوں کو دہشت زدہ کرنے کا سلسلہ بھی مسلسل جاری ہے۔ بھارتی حکام کشمیریوں کو ان کے اپنے وطن میں اقلیت میں بدلنے کے لیے منظم کوششوں میں مصروف ہیں۔

پاکستان کے خلاف بھارت کے حالیہ جارحانہ اقدامات کے تناظر میں یوم سیاہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور دیر پا استحکام، جموں و کشمیر کے تنازعے کے مصنفانہ اور پُر امن حل سے مشروط ہے، جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

ہم آج اس موقع پر عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارت کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین اور منظم خلاف ورزیوں پر جوابدہ ٹھہرائیں، مقبوضہ علاقے میں جاری بھارتی مظالم کا فوری خاتمہ کرائیں اور اس دیرینہ تنازعے کے پائیدار حل کے لیے فعال کردار ادا کریں۔ اقوام متحدہ کشمیری عوام سے کیے گئے وعدوں کی پابندی کی ذمہ دار ہے۔

پاکستان اپنی جانب سے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا، جو روزانہ کی بنیاد پر ظلم سہہ رہے ہیں۔ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کی جدوجہد، انصاف، جدوجہد امن، اور جدوجہد حق خودارادیت میں اُن کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

بطور وزیر اعظم میں نے ہمیشہ کشمیریوں کی حالت زار اور بھارت کے تسلط سے آزادی کے لیے ان کی آواز بین الاقوامی برادری کے سامنے رکھی ہے۔

میں کشمیری عوام کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی اس جدوجہد میں اکیلے نہیں بلکہ 24 کروڑ پُر عزم پاکستانی عوام ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

ہم جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ غیر متزلزل اظہار یکجہتی کرتے ہیں اور اپنے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ کشمیری عوام کے ساتھ جڑے رہیں گے جب تک انکو انصاف پر مبنی اور بین الاقوامی برادری کا حمایت یافتہ حق خودارادیت نہیں مل جاتا اور انشاء اللہ وہ دن زیادہ دور نہیں۔



آصف علی زرداری

صاحب ملکیت
اسلامی جمہوریہ پاکستان

1947 میں آج ہی کے دن بھارتی افواج بین الاقوامی قانون، اخلاقی اصولوں اور کشمیری عوام کی انگلوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے نتیجے میں جدید تاریخ کے سیاہ ترین ابواب میں سے ایک کا آغاز ہوا۔

اس کے بعد سے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں بے گناہ مرد، خواتین اور بچے نسل در نسل قبضے کے تحت ناقابل تصور تکالیف برداشت کر رہے ہیں، وہ تشدد، جبر و استبداد کا شکار ہیں اور اپنے بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں۔

ہم ہر سال ان دن کو کشمیر کے یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی بہادرانہ جدوجہد اور عظیم قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاسکے، جو اپنے ناقابل تسخیر حق خودارادیت کے حصول کے لیے ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کئی دہائیوں کی بھارتی بربریت کے باوجود کشمیری عوام کا جذبہ مزاحمت آج بھی توانا ہے۔

5 اگست 2019 کے بعد اس خالصانہ مہم میں مزید تیزی آئی۔ بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کیا، فوجی محاصرہ مسلط کیا، کشمیریوں کی املاک کو اجتماعی سزا کے طور پر تباہ کیا اور ایسے سخت قوانین نافذ کیے جنہوں نے کشمیری عوام کی بنیادی آزادیوں کو سلب کر لیا۔ مقبوضہ وادی میں نقل و حرکت، مواصلات اور اجتماع پر سخت پابندیاں تاحال قائم ہیں، جب کہ مادرے عدالت قتل، جمعی قافلے، جبری گمشدگیاں، حراستی تشدد اور شہریوں کو دہشت زدہ کرنے کا سلسلہ بھی مسلسل جاری ہے۔ بھارتی حکام کشمیریوں کو ان کے اپنے وطن میں اقلیت میں بدلنے کے لیے منظم کوششوں میں مصروف ہیں۔

پاکستان کے خلاف بھارت کے حالیہ جارحانہ اقدامات کے تناظر میں یوم سیاہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور دیر پا استحکام، جموں و کشمیر کے تنازعے کے مصنفانہ اور پُر امن حل سے مشروط ہے، جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

ہم آج اس موقع پر عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارت کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین اور منظم خلاف ورزیوں پر جوابدہ ٹھہرائیں، مقبوضہ علاقے میں جاری بھارتی مظالم کا فوری خاتمہ کرائیں اور اس دیرینہ تنازعے کے پائیدار حل کے لیے فعال کردار ادا کریں۔ اقوام متحدہ کشمیری عوام سے کیے گئے وعدوں کی پابندی کی ذمہ دار ہے۔

پاکستان اپنی جانب سے بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا، جو روزانہ کی بنیاد پر ظلم سہہ رہے ہیں۔ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کی جدوجہد، انصاف، جدوجہد امن، اور جدوجہد حق خودارادیت میں اُن کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔



